وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

# مُصنف ابن ابی شیبہ

مترجم


مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ


جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۳۹۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۲۳


مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ۝ سورہ نجم 4,3:27

# مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

نبی کریم ﷺ نے بھی اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا۔

## ( ۱٤٤ ) الرَّجُلُ يَقْتُلُهُ النَّفَرُ

## اس آدمی کا بیان جس کو جماعت نے قتل کر دیا ہو

( ۲۸۲٦٦ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ إِنْسَانًا قُتِلَ بِصَنْعَاءَ ، وَأَنَّ عُمَرَ قَتَلَ بِهِ سَبْعَةَ نَفَرٍ ، وَقَالَ : لَوْ تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ بِهِ جَمِيعًا. (مالك ۸۷۱)

(۲۸۲٦٦) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ صنعاء شہر میں ایک آدمی کو قتل کر دیا گیا تو حضرت عمر ؓ نے اس کے بدلے میں سات آدمیوں کو قتل کیا اور ارشاد فرمایا: اگر صنعاء شہر کے تمام باشندے اس کے قتل پر اتفاق کر لیتے تو میں ان سب کو قتل کر دیتا۔

( ۲۸۲٦۷ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ.

(۲۸۲٦۷) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے ارشاد فرمایا: اگر صنعاء شہر کے تمام باشندے اس میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کر دیتا۔

( ۲۸۲٦۸ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ سَبْعَةً مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ بِرَجُلٍ ، وَقَالَ : لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ.

(۲۸۲٦۸) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے ایک آدمی کے بدلے میں صنعا شہر کے سات باشندوں کو قصاصاً قتل کیا اور فرمایا: اگر صنعاء شہر کے تمام باشندے بھی اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کر دیتا۔

( ۲۸۲٦۹ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ . خَرَجَ رِجَالٌ سَفَرٌ فَصَحِبَهُمْ رَجُلٌ ، فَقَدِمُوا وَلَيْسَ مَعَهُمْ ، قَالَ فَاتَّهَمَهُمْ أَهْلُهُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : شُهُودُكُمْ أَنَّهُمْ قَتَلُوا صَاحِبَكُمْ ، وَإِلاَّ حَلَفُوا بِاللَّهِ مَا قَتَلُوهُ ، فَأَتَوْا بِهِمْ عَلِيًّا وَأَنَا عِنْدَهُ ، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ فَاعْتَرَفُوا ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ : أَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَرْمُ ، فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا.

(۲۸۲٦۹) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن وہب ؒ نے ارشاد فرمایا: چند آدمی سفر میں نکلے تو ان کے ساتھ ایک آدمی بھی ہولیا جب وہ واپس آئے تو وہ آدمی ان کے ساتھ نہیں تھا راوی کہتے ہیں: اس آدمی کے گھر والوں نے ان مسافروں پر الزام لگا دیا اس پر حضرت شریح ؒ نے فرمایا: تم گواہ لاؤ اس بات پر کہ انہوں نے تمہارے ساتھی کو قتل کیا ہے ورنہ یہ لوگ اللہ کی قسم اٹھائیں گے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا پس لوگ انہیں لے کر حضرت علی ؓ کے پاس آ گئے اور میں بھی آپ ؓ کے پاس تھا

آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان جدائیگی کی تو انہوں نے اعتراف کرلیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا، میں ابوالحسن تجربہ کار ہوں پھر آپ رضی اللہ عنہ کے حکم سے ان کو قتل کردیا گیا۔

( ۲۸۲۷۰ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى ، قَالَ : فِي الْقَوْمِ يُدْلُونَ جَمِيعًا فِي الرَّجُلِ ، يَقْتُلُهُمْ جَمِيعًا بِهِ.

(۲۸۲۷۰) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن موسیٰ رحمہ اللہ کو ایک قوم کے بارے میں جو ایک آدمی کے بارے میں سفارش کررہے تھے آپ رحمہ اللہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا اس کے بدلے ان سب کو قتل کردو۔

( ۲۸۲۷۱ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلَيْنِ حُرَّيْنِ عَمْدًا ؟ قَالَ : هُوَ بِهِمَا قَوَدٌ. (عبدالرزاق ۱۸۰۸۷)

(۲۸۲۷۱) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک آدمی کے بارے میں دریافت کیا: جس نے دو آزاد آدمیوں کو عمداً قتل کردیا ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کو ان دونوں کے بدلے قصاصاً قتل کریں گے۔

( ۲۸۲۷۲ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ قَتَلَ سَبْعَةً بِرَجُلٍ.

(۲۸۲۷۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمہ اللہ نے ایک آدمی کے بدلے سات کو قصاصاً قتل کیا۔

## ( ۱۴۵ ) مَنْ كَانَ لاَ يَقْتُلُ مِنْهُمْ إِلاَّ وَاحِدًا

## جو ان سب میں سے صرف ایک کو قتل کرتا ہو

( ۲۸۲۷۳ ) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ ، لاَ يُقْتَلُ رَجُلاَنِ بِرَجُلٍ.

(۲۸۲۷۳) حضرت اسماعیل بن خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کے بدلے دو کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

( ۲۸۲۷۴ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ لاَ يَقْتُلاَنِ مِنْهُمْ إِلاَّ وَاحِدًا.

(۲۸۲۷۴) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت عبدالملک رحمہ اللہ اور حضرت ابن زبیر رحمہ اللہ ان سب میں سے صرف ایک کو قتل کرتے تھے۔

( ۲۸۲۷۵ ) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ يُقْتَلُ مِنْهُمْ إِلاَّ وَاحِد.

(۲۸۲۷۵) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے صرف ایک کو قتل کیا جائے گا۔

( ۲۸۲۷۶ ) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ ذُهْلِ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ لِعُمَرَ : لَيْسَ لَكَ أَنْ تَقْتُلَ نَفْسَيْنِ بِنَفْسٍ.

(۲۸۲۷۶) حضرت ذھل بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ نے حضرت عمر سے فرمایا: آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ دو نفوس کو ایک نفس کے بدلہ میں قتل کریں۔

## ( ۱۴۶ ) الرَّجُلُ يُصِيبُ نَفْسَهُ بِالْجُرْحِ

## اس آدمی کا بیان جو خود کو زخم پہنچالے

( ۲۸۲۷۷ ) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا وَكَانَ رَاكِبًا عَلَيْهِ، فَضَرَبَهُ بِعَصًا مَعَهُ ، فَطَارَتْ مِنْهَا شَظِيَّةٌ فَأَصَابَتْ عَيْنَهُ فَفَقَأَتْهَا، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ: هِيَ يَدٌ مِنْ أَيْدِي الْمُسْلِمِينَ، لَمْ يُصِبْهَا اعْتِدَاءٌ عَلَى أَحَدٍ، فَجَعَلَ دِيَةَ عَيْنِهِ عَلَى عَاقِلَتِهِ.

(۲۸۲۷۷) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی گدھے کو ہنکا رہا تھا اس حال میں کہ وہ اس پر سوار تھا پس اس نے اپنے پاس موجود لاٹھی اس کو ماری تو اس کا ریزہ اڑتا ہوا اس کی آنکھ میں لگا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی۔ پھر یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مسلمانوں کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہے کسی نے اس پر کوئی زیادتی نہیں کی اور آپ نے اس کی آنکھ کی دیت اس کے خاندان والوں پر ڈالی۔

( ۲۸۲۷۸ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الرَّجُلُ يُصِيبُ نَفْسَهُ بِالْجُرْحِ خَطَأً ، عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ ؟ قَالَ : تَعْقِلُهُ عَاقِلَتُهُ.

(۲۸۲۷۸) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا اس آدمی کے متعلق جو خود کو زخم پہنچالے کیا اس پر شہادت لازم ہوگی؟ آپ نے فرمایا: اس کے خاندان والے دیت ادا کریں گے۔

## ( ۱۴۷ ) الإِمَامُ يُخْطِءُ فِي الْحَدِّ

## اس امام کا بیان جو حد نافذ کرنے میں غلطی کر جائے

( ۲۸۲۷۹ ) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلَيْنِ شَهِدَا عَلَى رَجُلٍ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ، فَنَظَرُوا فَإِذَا أَحَدُ الشَّاهِدَيْنِ عَبْدٌ ؟ قَالاَ : يَضْمَنُ الإِمَامُ.

(۲۸۲۷۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے ایسے دو آدمیوں کے بارے میں